تحریک بیداری شعور

کیا ہے؟

اور

اب ہمیں کیا کرنا ہے؟

(ہدایات برائے تنظیمات و کارکنان)

تحریک منہاج القرآن

365۔ایم ماڈل ٹاؤن لاہور فون: 0423-5170936

www.nizambadlo.com info@nizambadlo.com

تخلیق آدم سے ہی نیکی، برائی اور ظلم کی جنگ جاری ہے۔ طاقتور کمزور پر ظلم کرتے رہے۔ لوگوں کے حقوق پر ڈاکے ڈالے جاتے رہے۔ یہاں تک کہ ان کی شخصی آزادی بھی ختم کر کے انہیں غلام بنایا جاتا رہا۔ نبی اخر الزمان ﷺ نے اس تمام ظالمانہ استحصالی اور منافقانہ نظام کا خاتمہ فرمایا۔ انسانیت کو اس کا جائز مقام دیا اور پسے ہوئے طبقات کو عزت اور مقام دیا۔ غلاموں کو آزادی عطا کی اور قوم کی امامت سونپی، مرد و خواتین کو ان کے حقوق دلائے۔

تاریخ گواہ ہے کہ ہر دور میں فرعون اور یزید نما نام نہاد عوامی نمائندگان اور حکمران ذاتی تسکین کے لیے عوام پر ظلم کرتے رہے۔ جبکہ دوسری طرف لوگ اس ظالمانہ نظام کے خاتمے کے لیے جدوجہد کرتے اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ تحریک منہاج القرآن شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی کی قیادت میں پاکستان میں گزشتہ تیس سال سے اس ظالمانہ نظام کے خاتمے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔

بحیثیت قوم ہم کہاں کھڑے ہیں؟

پاکستان کو قائم ہوئے 65 برس گزر چکے ہیں۔ اس کے بعد آزاد ہونے والے ممالک ترقی میں آج ہم سے کہیں آگے ہیں۔ آج ہماری قوم اجتماعی طور پر زوال کا شکار ہے۔

۱۔ ہم ایک منتشر قوم ہیں۔

۲۔ نظریہ پاکستان اور اسلامی افکار ختم ہوتی جا رہی ہیں۔

۳۔ قومی خودمختاری کو غلامی میں بدل دیا گیا ہے۔

۴۔ قومی اور قدرتی وسائل کے باوجود توانائی کا شدید بحران، جس میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

۵۔ قوم ایک عالمی Vision رکھنے والی قیادت سے محروم ہے۔

۶۔ کرپٹ اور جعلی ڈگریوں والے نام نہاد عوامی نمائندے ہم پر مسلط ہیں۔

۷۔ اخلاقی اقدار کا جنازہ نکال دیا گیا ہے۔

۸۔ بے روزگاری میں بے پناہ اضافہ جو خودکشیوں کا سبب بن رہا ہے۔

۹۔ غربت کے ہاتھوں مجبور لوگ خودکشیاں کر رہے ہیں۔

۱۰۔ شرافت ایک جرم اور بے ایمانی اور بدمعاشی ایک اعزاز بن چکی ہے۔

۱۱۔ غریب اور امیر کے لیے الگ الگ قانون اور عدم مساوات کا دور دورہ ہے۔

۱۲- غریب کے حصے میں صرف احتجاج جبکہ حکمران عیاشیوں میں مصروف ہیں۔
۱۳- غریب عوام کے سرمایہ پر چوروں لٹیروں کی عیاشیاں۔
۱۴- امیر اور غریب کے لیے الگ الگ معیار تعلیم، غریب کو بنیادی سہولیات بھی میسر نہیں۔

ایسا کیوں ہے؟

چند لوگوں کو چھوڑ کر برسر اقتدار طبقہ کی اکثریت ہر دور میں فرعونی سوچ کی پیرو کار رہی ہے۔اس طبقے کی اقتدار میں رہنے کی چند وجوہات ہیں۔

۱- سوچی سمجھی سازش کے تحت عوام کو تعلیم کے نور سے محروم رکھا جاتا ہے۔
۲- عوام کو اجتماعی سوچ کی بجائے چھوٹی چھوٹی اکائیوں میں تقسیم کر کے انفرادی سوچ میں گرفتار کر دیا جاتا ہے۔
۳- انسان کش مہنگائی کے ذریعے لوگوں کو دو وقت کی روٹی کے چکر میں ڈال دیا گیا ہے تا کہ وہ قومی مسائل کی طرف توجہ ہی نہ دے سکیں۔
۴- دھن، دھونس اور بدمعاشوں کے ذریعے لوگوں کو دھمکایا جاتا ہے تا کہ ان کے سروں پر دہشت سوار رہے۔
۵- غیر ضروری تماشوں اور بہروپوں کی وجہ سے لوگوں کو ان کے اصل دشمن کی پہچان نہیں ہونے دی جاتی۔
۶- کرپٹ اور بوسیدہ نظام انتخاب کے ذریعے ایک مخصوص طبقہ ایوان اقتدار میں پہنچتا ہے اور عوام کے جذبات اور تقدیر سے کھیلتا ہے۔
۷- غریب اور اہل افراد حرام کا سرمایہ نہ ہونے کی وجہ سے ایوان سے باہر رہ کر صرف کڑھنے اور مرنے پر مجبور ہیں۔
۸- سب سے بڑی بات کہ ہم سمجھوتہ کر چکے ہیں۔قوم ظلم اور ناانصافی کے خلاف اٹھنے کی بجائے سمجھوتہ کیے ہوئے ہے۔
۹- عوام کی بے حسی، بے غرضی، چشم پوشی، مفاد پرستی اور لاعلمی ظلم کے اقتدار کو تقویت دیتی ہے۔

ہماری دعوت اور کاوش

تحریک منہاج القرآن گزشتہ 30 سالوں سے اس عمل اور کاوش میں مصروف ہے کہ عوام الناس کو ان کے حقوق سے آگاہی دلائی جائے۔انہیں بتایا جائے کہ کس طرح ایک منصوبہ

کے تحت عوام کو محروم اور ایک خاص طبقہ کو طاقتور بنایا جا رہا ہے۔اور ہم نیند میں خواب غفلت کے مزے لے رہے ہیں۔ہمیں بیدار ہونا ہوگا اور بیداری کی اس تحریک کو ’’تحریک بیداری شعور‘‘ کا نام دیا گیا ہے۔

یہ ایک تسلسل ہے

بیداری شعور تحریک منہاج القرآن کی عملی دعوت کا ایک تیس سالہ تسلسل ہے جو انشاء اللہ منزل کے حصول تک جاری رہے گا۔

آج کی ضرورت

اس وقت ملک شدید بحرانوں سے گزر رہا ہے۔ملک میں باکردار، اہل اور حقیقی قیادت کا فقدان ہے۔مفاد پرست لوگ اقتدار پر قابض ہیں ذاتی مفادات کی خاطر بکنے اور ایجنسیوں سے کروڑوں روپے لینے والے ہمارے راہنما بنے ہوئے ہیں۔قومی زوال اور تباہ حالی کی وجوہات حضور قائدِ محترم 30 سال سے بیان فرما رہے ہیں، اور اسکی ایک ہی وجہ ہے کہ موجودہ نظام انتخاب صالح، باکردار اور حقیقی عوامی نمائندوں کے انتخاب میں رکاوٹ جبکہ غنڈہ گرد عناصر اور سیاسی تاجروں کی تقویت کا باعث بن رہا ہے۔ہمیں عوام کو اس نظام انتخاب کی خامیوں سے آگاہ کرنے کے لیے منظّم کاوش کرنا ہوگی۔

حضور قائد محترم کا فرمان

حضور قائدِ محترم نے یوں تو گزشتہ تیس سال میں درجنوں بار موجودہ نظام انتخاب کو عوام دشمن، مسائل کی اصل جڑ اور بوسیدہ نظام قرار دیا ہے۔آپ نے فرمایا ہے کہ ’’اس ملک میں حقیقی تبدیلی نظام کی تبدیلی کے بغیر ممکن نہیں۔‘‘

آپ نے اعتکاف 2011 میں گفتگو فرماتے ہوئے کہا تھا کہ ’’موجودہ نظام انتخاب میں ووٹ ڈالنے کے عمل میں حصہ لینا عوام پر ہونے والے ظلم میں ظالم کو طاقتور کرنے کے مترادف ہے۔‘‘ آپ نے 2011 میں ناصر باغ اور لیاقت باغ کے بیداری شعور اجتماعات میں موجودہ نظام انتخاب کے بوسیدہ اور تعفن زدہ حصوں کی نشاندہی فرمائی ہے۔

اس موقع پر آپ نے کارکنان اور عوام الناس کو فرمایا کہ ’’اگر حقیقی تبدیلی چاہتے ہیں تو موجودہ نظام انتخاب کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اس نظام انتخاب کو سمندر برد کر دیں۔اس پیغام کو

گھر گھر پہنچائیں اور یہ سلسلہ بیداری شعور کی منزل کے حصول تک جاری رہے گا۔‘‘

ہماری ذمہ داری

تحریک کا کارکن ہونے کے ناطے قائدِ محترم کی ہدایات کی روشنی میں مرکزی مجلس شوریٰ کے فیصلوں کے مطابق دی گئی حکمت عملی پر شب و روز محنت کریں۔ الیکشن قریب ہیں لوگوں کو پھر سے انتخابات کے تماشے میں دھکیلا جا رہا ہے۔ عوام کو نئی امیدیں دلائی جا رہی ہیں ایسے وقت میں عوام تک ’’حقیقی تبدیلی‘‘ کا پیغام پہنچانے کی ضرورت ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب بیداری شعور کا کام ہمارے ذہنوں میں اولین ترجیحات میں شامل رہے۔ ہمیں عوام کی بیداری اور تائید کے لیے شب و روز ایک کرنا ہوگا۔

تحریک بیداری شعور کی بنیادی معلومات

1- اہداف اور ان کے حصول کے ذرائع:

(i)- اللہ کی بندگی اور عبادت کو اخلاص و للّٰھیت تک لے کر جانا۔

ذرائع: دروس عرفان القرآن ن القرآن کورس، مذہبی اجتماعات، دعوت بذریعہ سی ڈی، شیخ الاسلام کی کتب کا مطالعہ، تربیتی سرگرمیاں، رمضان میں سات روزہ دروس اور اجتماعی اعتکاف۔

(ii)- محبت و غلامیِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وفا تک لے کر جانا:

ذرائع: گوشہ درود، حلقات درود وفکر، محافل میلاد و نعت، دروس قرآن، دعوت بذریعہ سی ڈی اور شیخ الاسلام کی کتب کا مطالعہ

(iii)- موجودہ نظام کی خرابیوں کو اجاگر کر کے نظام سے بیزاری اور نفرت تک لے کر جانا۔

ذرائع: مختلف سطح کی کانفرنسز اور سیمینارز، عوامی مسائل پر ہینڈ بلز اور کتابچے، مختصر وڈیو کلپس، تحریکی مجلّہ جات میں خاص مضامین، اخباری آرٹیکلز

(iv)- قومی غیرت و حمیت کے پیغام کے ذریعے افراد معاشرہ کو انفرادی سوچ کے حصار سے نکال کر اجتماعیت کی طرف لے کر آنا۔

ذرائع: تعلیمی ادارہ جات میں سرگرمیاں تحریک کے تعلیمی ادارہ جات میں سرگرمیاں، فلاحی سرگرمیاں ، خصوصی لٹریچر اور سیمینارز (بالخصوص بذریعہ

(MYL اور MSM, MWF, MES)

2- تحریک بیداری شعور میں صرف نظام انتخاب کو فوکس کیا جائے گا۔

3- عوامی مسائل کو اس انداز میں اجاگر کیا جائے کہ عوام کو یہ بات سمجھ آسکے کہ ان تمام مسائل کی اصل جڑ موجودہ نظام انتخاب ہے۔اور اگر ہم مسائل کا حل چاہتے ہیں تو ہمیں موجودہ انتخابی نظام کی تبدیلی کے لیے اٹھ کھڑا ہونا ہوگا۔

4- گفتگو اور تحریروں میں ''تبدیلی'' کی بجائے ''حقیقی تبدیلی'' اور جمہوریت کی بجائے ''حقیقی جمہوریت'' کی اصطلاحات استعمال کی جائیں گی۔

5- بیداری شعور کی کاوش کے دوران کسی فرد یا جماعت کو ہدف تنقید نہیں بنایا جائے گا۔بلکہ مجموعی طور پر نظام کی تبدیلی کی بات کی جائے گی۔

6- تحریک بیداری شعور میں موجودہ نام نہاد قیادتوں، نعروں اور عملی خرابیوں کو آشکار کرکے اس طرح بیان کیا جائے گا کہ عوام کو تحریک منہاج القرآن کی قیادت ہی آخری امید کے طور پر نظر آئے۔

7- بیداری شعور کے اہداف کو تحصیلی سالانہ اہداف کا حصہ بنایا جائے۔

8- تحصیل میں کسی فرد کے ذمہ اس مہم کی کوآرڈینیشن کی ذمہ داری کی جائے تاکہ وہ اس کام کی کوآرڈینیشن کرے۔

9- تحریک بیداری شعور تمام فورمز کی سطح پر چلائی جائے گی۔جبکہ نگرانی اور کوآرڈینیشن تحریک کی ایگزیکٹو کرے گی۔

10- بیداری شعور کی تحریک کے دوران عوامی وابستگی مہم کو جاری رکھا جائے گا۔

اب ہمیں کیا کرنا ہے؟

تحریک منہاج القرآن کے لٹریچر اور حضور قائدِ محترم کے خطابات کی ایک بہت بڑی تعداد موجود ہے جس میں آپ نے موجودہ نظام انتخاب کی خامیاں اور متبادل نظام کی ضرورت و اہمیت بیان فرمائی ہے۔

ناصر باغ اور لیاقت باغ کے بیداری شعور کے اجتماعات میں حضور قائدِ محترم نے جو نقطہ نظر اور فکر، عوام کے سامنے رکھی ہے وہ ایک اچھوتی اور حقیقی سوچ ہے۔پاکستان میں کوئی اور فرد اس طرح نظام کی تبدیلی کی بات نہیں کر رہا ہے کیونکہ نظام کی تبدیلی دراصل موجودہ کرپٹ، غنڈہ گرد اور مفاد پرست نمائندگان کے اقتدار کے سورج کے غروب ہونے کا پیش خیمہ ہے۔اس نظام

سے ایک پورے مافیا کے مفادات وابستہ ہیں اس لیے تمام متعلقہ شعبے اور طبقات اس نظام کو بچانے کے لیے متحد اور منظّم ہو چکے ہیں۔

حضور قائدِ محترم کے Vision اور نظام کی تبدیلی کی بات کو عوام میں مقبولیت مل رہی ہے۔ اگرچہ اس کو پھیلانے میں میڈیا نے بہت زیادہ مثبت کردار ادا نہیں کیا۔ مگر اس کے باوجود اب صحافی، کالم نگار اور اینکر زپرسن آہستہ آہستہ نظام کی تبدیلی کی بات کرنا شروع ہو گئے ہیں۔

ایسے میں ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم قائدِ محترم کے اس انقلاب انگیز پیغام کو عوام الناس، میڈیا اور مؤثر حلقہ جات تک لے کر جائیں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ''حقیقی تبدیلی'' کے اس پیغام کے ہمنوا بنائیں۔

کارکن ہماری طاقت

حضور قائدِ محترم کے ''حقیقی تبدیلی'' کے اس پیغام کو مؤثر اور حکمران طبقہ (جس کے اس کے ساتھ مفادات وابستہ ہیں) قطعاً آگے نہیں بڑھنے دے گا۔ حقیقی تبدیلی کے اس پیغام کی مقبولیت مفاد پرستانہ سیاست کے خاتمہ پر منتج ہو گی۔ اس لیے وہ تمام لوگ، ریاستی اور عوامی ادارے جن کے مفادات کو خطرہ ہے۔ اس پیغام کو روک رہے ہیں۔ شدید خفیہ مخالفت کے ماحول میں ہمیں آگے بڑھنا ہے۔

اس مخالفت کے ماحول کی دو مثالیں ہمارے سامنے ناصر باغ اور لیاقت باغ کے تاریخی جلسوں میں لاکھوں افراد کی شرکت، مینار پاکستان کے کھلے گراؤنڈ میں شدید سردی اور بارش میں عوام کا رات بھر بیٹھنا، انڈیا کا کامیاب دورہ لاکھوں لوگوں کی پروگراموں میں شرکت، ان پروگراموں کی کوریج کیا رہی ہے۔ ہمیں اداروں پر زیادہ امید بھی نہیں رکھنا چاہیے۔ ان پروگراموں نے مخالفین کی نیندیں حرام کر دی ہیں۔ اور مصطفوی کارکنان کے جذبوں کو مزید جوان کر دیا ہے۔ مفاد پرست طبقات اور شخصیات حق کی اس آواز کو روکنے کی منظّم کوشش کر رہے ہیں۔ مگر ہم مایوس نہیں ہیں جو کردار میڈیا ادا نہیں کر رہا ہمارا کارکن کرے گا اور آج تک یہ کردار کارکن نے ہی ادا کیا ہے کیونکہ تنظیمی اور تحریکی کارکن ہی ہماری اصل طاقت ہے۔

ملک میں سارے لوگ کرپٹ اور مفاد پرست نہیں

بے شک اس وقت ایوان اقتدار، بیوروکریسی اور انتظامیہ میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو اس مفاد پرستانہ اور شاہانہ نظام کی بقا کی جنگ لڑتے ہیں اور اس کا حصہ ہیں۔

مگر ہمارا یہ نظریہ اور ماننا ہے کہ آج بھی پاکستان میں محبّ وطن، عوام دوست، ایماندار اور مخلص لوگوں کی کمی نہیں ہے جو کہ اس نظام کے باغی اور حقیقی تبدیلی کے حامی ہیں۔صرف موجودہ نظام نے ایسے تمام افراد کو سائیڈ لائن کیا ہوا ہے.

ہمارا کام؟

ہمیں چاہیے کہ ہم ایسے ہی افراد جو کہ میڈیا، عدلیہ، آرمی' سیاست، وکلاء، پروفیسرز، مئوثر افراد اور عوام الناس ہیں سے رابطہ کریں۔حضور قائدِ محترم کا پیغام ان لوگوں تک لے کر جائیں انہیں اپنا ہم نوا بنائیں اور ان سے مسلسل رابطہ رکھیں۔اور موافق لوگوں کی تعداد میں اضافہ کریں۔

ہمارے کرنے کے کام

☆ حضور قائدِ محترم کے پیغام اور خطابات کی CD,s حاصل کر کے لوگوں تک پہنچائیں۔(تحریک+ویمن لیگ)
☆ مقامی سطح پر موجودہ نظام کی تبدیلی کے حق میں بینرز آویزاں کریں۔(PAT + تحریک)
☆ نظام کی خامیوں اور تبدیلی کے حق میں ہینڈ بلز اور پوسٹرز پرنٹ کروا کر تقسیم کریں۔(PAT + تحریک+ویمن لیگ)
☆ مقامی سطح پر نظام کی تبدیلی کے حوالے سے ''بیداری شعور کنونشنز'' کریں۔جن میں کارکنان ' مئوثر شخصیات ' دانشوروں اور عوام کو بھی دعوت دیں۔(تحریک+یوتھ+PAT)
☆ مئوثر اور ہم خیال لوگوں تک حضور قائدِ محترم کا پیغام پہنچائیں۔(PAT + تحریک+علماء کونسل)
☆ مقامی سطح پر رکشوں پر نظام کی تبدیلی کے فلیکس لگوائے جائیں۔(PAT)
☆ مقامی سطح پر اخبارات میں نظام کی تبدیلی کے حوالے سے اشتہارات دیئے جائیں۔(تحریک)
☆ پریس کانفرنس کے ذریعے بھی بیداری شعور اور نظام کی تبدیلی کی بات کی جائے۔(PAT)
☆ مقامی سکولوں میں بڑی کلاسوں کے طلبہ کے مابین مباحثے اور تقریری مقابلے کروائے جائیں جس میں مناسب طریقہ سے موجودہ نظام کی خامیاں اجاگر کی جائیں اور نظام کی تبدیلی پر بات کریں۔(MSM)
☆ نظام کی تبدیلی کے بارے میں پوسٹر تیار کروائے جائیں۔وسائل نہ ہونے کی وجہ سے کام

روکنے کی بجائے ہاتھ سے لکھ کر فوٹو کاپی کروا کر ہوٹلوں، تعلیمی اداروں، دفاتر اور ایسی تمام عوامی جگہوں پر آویزاں کریں جہاں شام کو لوگ اکثر بیٹھ کر مختلف امور پر بحث کرتے ہیں۔ (یوتھ لیگ)

☆ ایسی تمام تنظیمات اور جماعتیں جو ہمارے نظریہ اور مئوقف سے متفق ہوں سے رابطہ کیا جائے میٹریل اور CD,s پہنچائی جائیں اور مشترکہ جدوجہد کی جائے۔ (PAT)

☆ حضور قائدِ محترم کے بیداری شعور اور نظام کی تبدیلی کے حوالے سے خطابات ویڈیو پروجیکٹرز، ویڈیو پروگرام اور کیبل نیٹ ورک پر چلوائے جائیں۔ (تحریک)

☆ انٹرنیٹ، سوشل ویب سائیٹ مثلاً Facebook،Youtube اور Twiter کے ساتھ ساتھ SMS کا بھرپور اور منظّم استعمال کریں۔ (MSM + یوتھ لیگ)

☆ مقامی سطح پر نظام کی تبدیلی کے سلسلہ میں وال چاکنگ کروائی جائے۔ وسائل نہ ہوں تو خود سے کارکن رنگ اور برش لے کر اپنے ہاتھوں سے چاکنگ کریں۔ (MSM + یوتھ لیگ)

☆ سکولز و کالجز کے اندر/ باہر (قریب ترین مقامات) پر سٹڈی سرکلز کا اہتمام اور لٹریچر کی تقسیم کی جائے۔ (MSM)

☆ تحریکی فکر کے حامل اور محبت کرنے والے کالم نگاروں سے عوامی شعور کی بیداری اور قیادت کے اوصاف پر مضامین/ کالم لکھوائے جائیں۔ (ناظم نشر و اشاعت تحریک)

نوٹ۔ مختلف امور کے سامنے ذمہ داریوں کا تعین کر دیا گیا ہے۔

تشہیر کے لیے نمونہ جات:

ذیل میں نمونے کے طور پر کچھ نعرے لکھ دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح کے مزید نعرے بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ تمام تنظیمات پر لازم ہے کہ تشہیر کے لیے صرف مرکز کے منظور شدہ (ویب سائیٹ پر دیئے گئے) ڈیزائین اور میٹیریل استعمال کریں۔

(i)- چہرے نہیں ____ نظام بدلو (تحریک منہاج القرآن______)

(v)- ظلم کی صبح و شام کو بدلو_____ چہرے نہیں نظام کو بدلو (تحریک منہاج القرآن___)

(vii)- بول رہا ہے ہر جوان_____ میں بدلوں گا یہ نظام (تحریک منہاج القرآن____)

کارکنان کے لیے عوامی نعرے:

(ا)- عوام کا نعرہ ـــــــــ تبدیلی
جوانوں کا نعرہ ـــــــــ تبدیلی
بہنوں کا نعرہ ـــــــــ تبدیلی
ماؤں کا نعرہ ـــــــــ تبدیلی
مزدوروں کا نعرہ ـــــــــ تبدیلی
طلباء کا نعرہ ـــــــــ تبدیلی
وکلاء کا نعرہ ـــــــــ تبدیلی
کسان کا نعرہ ـــــــــ تبدیلی
اساتذہ کا نعرہ ـــــــــ تبدیلی

کوآرڈینیشن کا طریقہ:

☆ مرکز پر پرنٹ ہونے والا اور ریکارڈ ہو کر جاری ہونے والا تمام مٹیریل تنظیمات کو فراہم کیا جائے گا۔

☆ وہ مٹیریل جو آپ کو مرکز کی جانب سے فراہم کرنا ممکن نہیں ہوگا اس کا ڈیزائن اور اصل ویڈیو www.nizambadlo.com پر دستیاب ہو گی۔ اس کا الگ پورشن ہوگا اور آپ اس کو مقامی سطح پر Download کر کے پرنٹ بھی کروا سکیں گے اور ویڈیو CD,s کاپی کر سکیں گے۔

☆ Youtube، Facebook اور Twitter پر الگ سے آفیشل اکاؤنٹس بنائے جائیں گے جس کے ذریعے عوام الناس کو نیٹ ورک سے جوڑا جائے گا۔

☆ مقامی سطح پر ناظمین نشر و اشاعت اور خصوصی بریفنگ کے لیے مرکز سے نظامت تربیت اور دیگر نظامتوں سے قائدین کے دورہ جات کیے جائیں۔

☆ سوشل ویب سائیٹس اور e-mail کے ذریعے آپ تمام احباب اپنی آراء اور تجاویز ارسال کر سکتے ہیں۔ مستقبل قریب میں آن لائن ڈسکشن فورم بھی تشکیل دیا جائے گا۔

☆ بیداری شعور کے تمام پروگرامز اور سرگرمیوں کی رپورٹ ویب سائیٹس پر دی جائیں گی۔

بیداری شعور کا تیار شدہ مٹیریل:

اس وقت تک درج ذیل مٹیریل تیار ہو چکا ہے جو کہ دستیاب ہے۔

۱- محترم ناظم اعلیٰ کی جانب سے بیداری شعور کی ابتدائی ہدایات

۲- حضور قائدِ محترم کا پاکستانی عوام کے نام پیغام (خط)

۳- قدرتی آفات بدانتظامی یا عذاب الٰہی۔ نجات کیسے ممکن ہے؟ (کتابچہ)

۴- پاکستان میں حقیقی تبدیلی کیوں اور کیسے (خطاب ناصر باغ اجتماع) (کتابچہ)

۵- تحریک بیداری شعور کیا ہے اور اب ہمیں کیا کرنا ہے؟ (کتابچہ)

۶- خطاب حضور قائدِ محترم (9 اپریل 2011 ورکرز کنونشن) (وڈیو)

۷- خصوصی پیغام کارکنان کے نام (اعتکاف 2011) (وڈیو)

۸- TV انٹرویو ARY-NEWS، میزبان پی۔ جے میر (دو اقساط) (وڈیو)

۹- TV انٹرویو Geo TV میزبان ثناء بچہ پروگرام ''لیکن'' (وڈیو)

۱۰- TV انٹرویو Express News میزبان کامران شاہد پروگرام فرنٹ لائن (وڈیو)

۱۱- ARY News پروگرام ''سوال یہ ہے'' میزبان ڈاکٹر دانش (وڈیو)

۱۲- خطاب حضور قائدِ محترم (ناصر باغ لاہور) (وڈیو)

۱۳- خطاب حضور قائدِ محترم (لیاقت باغ راولپنڈی) (وڈیو)

۱۴- وڈیو کلپس تاریخ کے آئینہ میں ''قائدِ محترم کے بیداری شعور کے عنوان کے تحت خطابات'' (وڈیو)

۱۵- ''بیداری شعور'' تیار کردہ منہاج پروڈکشن (وڈیو)

۱۶- ''بیداری شعور'': پاکستان کے نظام انتخاب کی خامیاں اور اصلاح قائدِ محترم کی بریفنگ (وڈیو) (مجلسِ شوریٰ) 15-01-2012

۱۷- قرآنی فلسفہ انقلاب (سیاسی معاشی فکر)

۱۸- پریس کانفرنس (بیداری شعور مہم) 24-11-11 (وڈیو)

۱۹- پاکستان میں جمہوری اداروں کا عدم استحکام 10-11-1999 (وڈیو)

۲۰- ''بیداری شعور'': ورکرز کنونشن 09-04-11 (3 وڈیو)

۲۱- اجلاس مجلس شوریٰ 11-06-04 (سی ڈی)

۲۲- ملکی صورتحال پر صحافیوں سے نشت 2010-08-10 (وڈیو)

۲۳- بیداری شعور (کلپس ڈاکومنٹری)

۲۴- خطاب حضور قائدِ محترم (8۔اپریل 2012 ورکرز کنونشن) (وڈیو)

برائے رابطہ:

ساجد محمود بھٹی (کوآرڈینیٹر بیداری شعور)

0313-7365365/0423-5170936

info@nizambadlo.com